❀ دیگر اہل بیت صحابہ ---------------------------------58
❀ ساتویں فصل: اہل بیت صحابیات کے بارے میں اہل علم کی مدح سرائی -----------------------59
❀ رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا -----------------------59
❀ ام المومنین سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا -----------------------60
❀ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا -----------------------62
❀ ام المومنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا -----------------------64
❀ ام المومنین سیدہ حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا -----------------------64
❀ ام المومنین سیدہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا -----------------------65
❀ ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا -----------------------65
❀ ام المومنین سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا -----------------------66
❀ ام المومنین سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا -----------------------66
❀ ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا -----------------------67
❀ ام المومنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا -----------------------68
❀ ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا -----------------------68
❀ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی سیدہ صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا -----------------------69
❀ دیگر اہل بیت صحابیات -----------------------70
❀ آٹھویں فصل: بعض اہل علم کی اہل بیت تابعین کے بارے میں مدح سرائی -----------------------71
❀ محمد بن علی بن ابی طالب المعروف ابن حنفیہ رحمہ اللہ -----------------------71
❀ علی بن حسین بن علی بن ابی طالب المعروف زین العابدین رحمہ اللہ -----------------------72
❀ محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب المعروف محمد باقر رحمہ اللہ -----------------------73
❀ جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمہ اللہ -----------------------75
❀ علی بن عبد اللہ بن عباس رحمہ اللہ -----------------------76
❀ نویں فصل: اہل بیت کے بارے میں اہل سنت اور دیگر فرقوں کے عقیدے میں تقابل -----------------------77
❀ دسویں فصل: اہل بیت کی طرف جھوٹی نسبت جوڑنا حرام ہے -----------------------82

پہلی فصل:

اہل بیت کون؟

نبی کریم ﷺ کے اہل بیت کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے مراد آپ کے وہ رشتے دار ہیں جن پر صدقہ حرام ہے، یعنی آپ کی ازواجِ مطہرات، اولاد نیز جناب عبد المطلب کی نسل میں سے ہر مسلمان مرد و عورت جنہیں بنو ہاشم کہا جاتا ہے۔ علامہ ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((وُلِدَ لِهَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ شَيْبَةُ، وَهُوَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، وَفِيهِ الْعَمُودُ وَالشَّرْفُ، وَلَمْ يَبْقَ لِهَاشِمٍ عَقِبٌ إِلَّا مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَطْ)) [1]

”ہاشم بن عبد مناف کے گھر شیبہ پیدا ہوئے جنہیں عبد المطلب کہا جانے لگا۔ ہاشم کے شرف و مرتبہ کے وہی وارث ہوئے اور ان کے علاوہ کسی اور بیٹے سے ہاشم کی نسل نہیں چلی۔“

اس بات کی دلیل کہ ”آپ کے چچاؤں کی نسل بھی اہل بیت میں داخل ہے“ صحیح مسلم کی وہ حدیث ہے جو حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ درخواست لے کر حاضر ہوئے کہ آپ ہمیں صدقے کی وصولی پر مقرر فرما دیں تا کہ ہم اس کام کی تنخواہ سے اپنی شادی

---

[1] جمهرة انساب العرب، ص: ١٤

جناب عبد المطلب کی نسل کے بارے میں علامہ ابن حزم رحمہ اللہ کی کتاب ”جمهرة أنساب العرب“ کے صفحہ نمبر ۱۴، ۱۵، ابن قدامہ رحمہ اللہ کی کتاب ”التبيين في أنساب القرشيين“ صفحہ: ۷۶، علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی ”منهاج السنه“ ٧/٣٠٤، ٣٠٥ اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی ”فتح الباری ٧/٧٨، ٧٩“ کا مطالعہ کیا جائے۔